سوال

،کے پا(2)4ہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

، موسیٰ سے کہا کہ اے موسیٰ! تیرے ہاتھ میں کیا ہے ؟ اللہ کو معلوم تھا کہ موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں کیا ہے پھر اس انداز سے سوال کیوں کیا ۔ کیا حکمت تھی ۔ نیز یہ بھی بتائیں کہ اگر کوئی کہے کہ نبی ﷺ بھی غیب جانتے تھے جس طرح اللہ نے موسیٰ علیہ السلام سے سوال کیا حالانکہ اللہ جانتا تھا کہ موسیٰ علیہ السلا'

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ِگ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہما اور جبریل علیہ السلام سے سوال کرنے سے آپ ﷺ کے غیب نہ جاننے پر استدلال کرتے ہیں ان کے جواب میں آپ کی تحریر کردہ باتیں پیش کی جا سکتی ہیں مگر جو لوگ اللہ تبارک وتعالیٰ کے علاوہ کسی کے بھی غیب نہ جاننے پر قرآن مجید کی آیت کریمہ :

نمل 65

رما دیں نہیں کوئی جانتا جو کوئی ہے آسمان اور زمین میں غیب کو مگر اللہ اور ان کو خبر نہیں کب اٹھائے جائیں گے ''

پیش کرتے ہیں ان کے جواب میں آپ والی باتیں پیش نہیں ہو سکتیں ۔

عالیٰ کے غیب کو جاننے کے دلائل کتاب وسنت میں موجود ہیں جن کی بناء پر ہم کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو موسیٰ علیہ السلام کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے سوال کرنے سے پہلے بھی معلوم تھا جبکہ نبی کریم ﷺ کے غیب کو جاننے کی کوئی دلیل نہیں بلکہ غیب نہ جاننے کے دلائل ہیں لہٰذا ''اسی طرح نبی ﷺ بھی صحابہ او

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

عقائد کا بیان ج1ص 451

محدث فتویٰ